



## سوال

(242) مرحوم کے ورثاء ایک بیوی، پانچ بیٹیاں، ایک بھائی اور ایک بہن

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ بنام حاجی ریاست علی بن محمد مصطفی فوت ہو گئے جس نے ورثاء میں سے بیوی، پانچ بیٹیاں ایک بھائی اور دو بہنیں چھوڑے۔ شریعت محمدی کے مطابق بتائیں کہ ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ پہلے میت کے مال سے کفن و دفن کا خرچہ اور قرض ادا کر کے یہ وصیت کو دیکھا جائے گا اگر وصیت ہے تو ثلث مال سے اس کی ادائیگی کی جائے گی پھر منقول خواہ غیر منقول کو ایک روپیہ قرار دے کر اس کے ورثاء میں اس طرح تقسیم کی جائے گی۔

فوتی: حانی ریاست علی بن محمد مصطفی کل ملکیت 1 روپیہ۔

ورثاء: بیوی 2 آنہ۔ 5 بیٹیاں 8 ہمسہ 10 آنہ، بھائی 1 آنہ 8 ہمسہ، دو بہنیں 1 آنہ 8 ہمسہ مشترکہ۔

جدید اعشاری طریقہ تقسیم

کل ملکیت 100

بیوی  $12.5 = 8/1$

5 بیٹیاں  $2/3/66.66$  فی کس 13.33

بھائی عصبہ 10.42

2 بہن عصبہ 10.42 فی کس 5.21



هدا ما عندي والهدا علم بالصواب

## فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 650

محدث فتویٰ